شُہداءِ ختمِ نبوّت

بیاد

اُفق پہ خونِ شہیداں کی سرخیٔ تاباں[1]
کہ جبر و غم کے کئی راز جس میں ہیں پنہاں
میں دیکھتا ہوں ترپن[۵۳] کی یاد آتی ہے
نہ سمجھو وقت مگر انتقام لیتا ہے،
شہید قاتل و ظالم کا نام لیتا ہے
نہ اقتدار پہ "اعظم"[2] نہ "دولت"[3] ہے
"ملک"[4] رہا ہے کوئی، نہ کوئی "نوانہ" ہے
یہ وقت انہیں ڈھونڈتا ہے گھر گھر میں
بلا رہا ہے انہیں کارگاہِ محشر میں
چھپاؤ لاکھ مگر؟ خون چھپ نہیں سکتا!
وہ رات ہو کہ سحر؟ خون چھپ نہیں سکتا!
وہ خون جو کہ بہا "عصمتِ نبی" کے لیئے؟
وہ انتقام مگر ان سے لے کے چھوڑے گا،
کوئی بھی وقت سے اِن کو بچا نہیں سکتا

محمد عارف سجاد، لاہور

(۱) شہداء ختم نبوت ۱۹۵۳ء (۲) جلاد اعظم جنرل اعظم خاں آنجہانی (۳) میاں ممتاز دولتانہ (۴) ملک فیروز خان نون